روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8/اکتوبر 2005ء 3رمضان 1426ہجری 8۔اخاء 1384ہش جلد 55-90 نمبر 226

خود بدلہ لے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کسی مجلس سے اٹھتے وقت جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی تھی۔

اے اللہ جو شخص ہم پر ظلم کرے اس سے خود ہمارا بدلہ لے اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے خلاف ہماری مدد کر اور ہمیں اپنے دین کے بارہ میں مصیبت میں نہ ڈالنا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح حدیث نمبر:3424)

موننگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں دہشت گردوں کی احمدیہ بیت الذکر پر اندھا دھند فائرنگ۔نماز پڑھتے ہوئے 8 روزہ دار جاں بحق، 20 سے زائد زخمی

ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ (پ ر) ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ کے مطابق آج 7/اکتوبر 2005ء کو نماز فجر کے وقت منڈی بہاؤالدین سے 10 کلومیٹر دور ایک گاؤں موننگ کی احمدیہ بیت الذکر میں اس وقت موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جبکہ روزہ رکھنے کے بعد لوگ نماز فجر کی ادائیگی میں مصروف تھے اور نماز کی دوسری رکعت ادا کر رہے تھے۔ فائرنگ سے دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ مزید 6/افراد نے ہسپتال میں جا کر دم توڑ دیا۔ اس طرح اس وقت تک 8/افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جبکہ 20/افراد زخمی ہیں زخمیوں میں سے 12 سالہ بچے سمیت 2 کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر منڈی بہاؤالدین اور کھاریاں کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ایک شدید زخمی کو لاہور میو ہسپتال بھجوا دیا گیا ہے۔ موننگ میں احمدی افراد کی تعداد 150 کے قریب ہے۔

جاں بحق ہونے والے افراد کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ مکرم عابد خان صاحب ولد مکرم محمد اشرف صاحب — عمر 30 سال
2۔ مکرم اشرف صاحب ولد مکرم اللہ دتہ صاحب — عمر 73 سال
3۔ مکرم یاسر صاحب ولد مکرم محمد اسلم صاحب — عمر 16 سال
4۔ مکرم محمد اسلم صاحب ولد مکرم خوشی محمد صاحب — عمر 70 سال
5۔ مکرم نوید صاحب ولد مکرم عبدالوحید صاحب — عمر 26 سال
6۔ مکرم الطاف احمد صاحب ولد مکرم احمد خان صاحب — عمر 43 سال
7۔ مکرم عبدالمجید صاحب ولد مکرم محمد خان صاحب — عمر 30 سال
8۔ مکرم راجہ لہراسپ صاحب — عمر 34 سال

مکرم سلیم الدین صاحب نے کہا کہ پاکستان میں اخبارات میں احمدیوں کے خلاف بیانات شائع کئے جاتے ہیں۔ ایسے بیانات اور احمدی مخالف تنظیم کے لٹریچر سے متاثر ہو کر انتہا پسند لوگ احمدیوں کے خلاف کارروائیاں کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح کی ایک دھمکی چند روز قبل بھی مختلف جگہوں پر موصول ہوئی تھی جس کے بارے میں اعلیٰ سرکاری حکام بھی باخبر تھے۔ ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ قانون کی پاسداری کرنے والی پر امن جماعت ہے اس کے افراد کا اس طرح بہیمانہ قتل انتہائی افسوسناک ہے۔

منڈی بہاؤالدین کے افسوسناک واقعہ کے متعلق

جیو ٹی وی کی رپورٹ

منڈی بہاؤالدین کے علاقے موضع موننگ میں احمدیوں کی عبادت گاہ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 8۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ 7/اکتوبر کو صبح 9 بجے جیو کے نمائندے ملک سرفراز نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا۔ یہاں 8۔افراد کی ہلاکت ہو چکی ہے جن میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد شامل ہیں۔ اور تقریباً 20 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے پانچ شدید زخمی ہوئے جن میں سے دو کو لاہور ہسپتال اور ایک کو کھاریاں ہسپتال بھیج دیا گیا۔ نمائندہ جیو نے بتایا کہ ابھی تک پولیس کچھ بتانے سے گریز کر رہی ہے۔

ARY One World کی رپورٹ

احمدیوں کی عبادت گاہ پر فائرنگ کے نتیجہ میں 8۔افراد جاں بحق اور 20 زخمی ہو گئے ہیں۔ قصبہ موننگ میں لوگ عبادت کر رہے تھے کہ دو نامعلوم افراد فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔ پولیس حکام اس واقعہ کو دہشت گردی قرار دے رہے ہیں اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ لاہور کے بیورو چیف اے آر وائی نصراللہ ملک کے مطابق منڈی بہاؤالدین کے نواحی قصبے (جو تقریباً 5 کلومیٹر پر واقع ہے) موننگ میں احمدیوں کی عبادت گاہ بیت الاحمد میں ہونے والی فائرنگ کے نتیجہ میں مرنے والوں کی تعداد 8 ہو چکی ہے اور 2 زخمیوں کو لاہور ہسپتال میں شفٹ کیا گیا ہے۔ ایس پی وقار حیدر کا کہنا ہے کہ یہ دہشت گردی کی واردات ہے اور اس کیلئے پورے ضلع کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 354)

قرآن شریف کا باریک نقشہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

سورۃ الفاتحہ پر جو قرآن شریف کا باریک نقشہ ہے اور ام الکتاب بھی جس کا نام ہے خوب غور کرو کہ اس میں اجمال کے ساتھ قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں۔

(الحکم 31/اگست 1901ء صفحہ 1)

نیز فرمایا:-

''سورۃ فاتحہ تو ایک معجزہ ہے اس میں امر بھی ہے نہی بھی ہے پیشگوئیاں بھی ہیں۔ قرآن شریف تو ایک بہت بڑا سمندر ہے کوئی بات اگر نکالنی ہو تو چاہئے کہ سورۃ فاتحہ میں بہت غور کرے کیونکہ یہ ام الکتاب ہے اس کے بطن سے قرآن کریم کے مضامین نکلتے ہیں''

(الحکم 10 فروری 1901ء صفحہ 12)

صلوٰۃ اور دعا میں لطیف فرق

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ اور دعا میں کیا فرق ہے حدیث شریف میں آیا ہے(۔) نماز ہی دعا ہے نماز دعا کا مغز ہے۔

جب انسان کی دعا محض دنیوی امور کے لئے ہو تو اس کا نام صلوٰۃ نہیں لیکن جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے اور اس کی رضا کو مدنظر رکھتا ہے اور ادب وانکسار اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے تب وہ صلوٰۃ میں ہوتا ہے''

(بدر 25 مئی 1905ء صفحہ 4)

زاہد صادق کی پراسرار عبادت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

''لکھا ہے کہ اگر کوئی عابد زاہد خدا کی عبادت میں مشغول ہو اور اس صدق اور جوش کا جو اس کے دل میں ہے انتہا کے نقطہ تک اظہار کر رہا ہو اور اتفاقاً کنڈی لگانی بھول گیا ہو تو کوئی اجنبی باہر سے آ کر اس کا دروازہ کھول دے تو اس کی حالت بالکل وہی ہوتی ہے جو ایک زانی کی عین زنا کے وقت پکڑا جانے سے۔ کیونکہ اصل غرض تو دونوں کی ایک ہی ہے۔ یعنی اخفائے راز اگرچہ رنگ الگ الگ ہیں ایک نیکی کو اور دوسرا بدی کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے''

(الحکم 31 مارچ 1903ء صفحہ 7)

حسن معاشرت کا ایک حسین انداز

حضرت اقدس مسیح موعود کا بیان فرمودہ ایک واقعہ:

''ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے''

(الحکم 17 جنوری 1900ء ص 4)

صحیح تاریخ عمدہ معلم

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''صحیح تاریخ ایک عمدہ معلم ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ ہر نبی کے معجزات اس رنگ کے ہوتے ہیں جس کا چرچا اور زور اس کے وقت میں ہو''

(الحکم 24/اپریل 1902ء صفحہ 7)

پاکوں اور ناپاکوں کے جذبات کا فرق ایک دلچسپ مثال سے

حضرت مسیح موعود میں تحریر فرماتے ہیں:-

''پاک آدمیوں کی شہوات کو ناپاکوں کی شہوات پر قیاس نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ناپاک لوگ شہوات کے اسیر ہوتے ہیں مگر پاکوں میں خدا اپنی حکمت اور مصلحت سے آپ شہوات پیدا کر دیتا ہے اور صرف صورت کا اشتراک ہے۔ مثلاً قیدی بھی جیل خانہ میں رہتے ہیں اور داروغہ جیل بھی مگر دونوں کی حالت میں فرق ہے''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 298)

ولی اللہ کی دعا کے ذریعہ جہاز کی حفاظت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے سمندر میں طوفان آ گیا قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا۔ اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچالیا''

(الحکم 2 مارچ 1908ء صفحہ 5-6)

بلاشبہ اہل اللہ کو نصرت واعانت آسمانی کا تاج پہنایا جاتا ہے جس سے وہ دوسروں سے ممتاز نظر آتے ہیں جیسا کہ حضور نے درج ذیل پر معارف اشعار سے اشارہ فرمایا ہے

ان سے خدا کے کام سبھی معجزانہ ہیں
یہ اس لئے کہ عاشق یاریگانہ ہیں
ان کو خدا نے غیروں سے بخشا ہے امتیاز
ان کے لئے نشاں کو دکھاتا ہے کار ساز

''شان احمد راکہ داند جز خداوندکریم''

وادیٔ بطحا سے نکلا اِک کریم ابن کریم
شاہکارِ دستِ قدرت نعمتِ ربِّ رحیم

ہیں زمین و آسماں شاہد کہ ہے اس کا وجود
ہر دو عالم پر خدا کا ایک احسانِ عظیم

حسن و احساں میں ہے جس کی ذات بحرِ بے کنار
جاری و ساری ہے اس کا تا ابد فیضِ عمیم

کوثر و تسنیم پر ہی بس نہیں لطف و کرم
بزمِ ہستی میں لٹائیں اس نے جناتِ نعیم

انبیاء میں رحمۃ للعلمیں جس کا لقب
دینے والا اس لقب کا ہے خداوندِ کریم

عرش کے مالک نے اس کو عرش کا مہماں کیا
سینۂ صافی میں اس کے رکھ دیا عرشِ عظیم

تھے اسی محبوب سبحانی کے پرتو دہر میں
آدمؑ و نوحؑ و براہیمؑ و مسیحاؑ و کلیمؑ

اس کی ہو کامل ثناء شبیؔر یہ ممکن نہیں
''شان احمد راکہ داند جز خداوندِ کریم''

چوھدری شبیر احمد

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 22واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: باسط احمد صاحب۔ مربی سلسلہ

خداتعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 22واں جلسہ سالانہ جماعتی روایات اور نظم و ضبط کے ساتھ بڑی کامیابی سے باسم (Bassam) شہر میں مورخہ 20,19 فروری 2005ء منعقد ہوا جس میں ملک کے طول وعرض سے نمائندگان نے شرکت کی اور جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفید ہوئے۔

گزشتہ دو سال سے ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے یہ جلسہ منعقد نہ ہو سکا تھا۔ اگرچہ اب بھی راستہ کی مشکلات تھیں اور دور دراز سے سفر کر کے آنا آسان نہ تھا مگر اس کے باوجود شمع احمدیت کے پروانے مشکلات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کے لئے کشاں کشاں جلسہ سالانہ میں حاضری کے لئے چلے آئے۔

تیاری جلسہ

جلسہ سالانہ کے لئے امسال مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ نے مکرم وسیم احمد ظفر صاحب ریجنل مشنری دابو ریجن کو افسر جلسہ سالانہ نامزد فرمایا اور 30 رکنی انتظامی کمیٹی اور 150 معاونین اور کارکنان نے جلسہ سالانہ کے لئے دن رات کام کیا۔ جلسہ کی تاریخ طے ہونے کے بعد پورے ملک کے معلمین اور مربیان کرام کی ایک میٹنگ آبی جان میں بلائی گئی اور جلسہ کے بارہ میں تفصیلی بریفنگ دی گئی نیز حاضری کو زیادہ سے زیادہ یقینی بنانے، راستہ کی مشکلات اور ان کے حل کے لئے تجاویز پر غور ہوا اور ضروری امور طے پائے۔ اگلے ہفتہ جماعتوں کے صدران اور ریجنل صدران کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ انتظامی کمیٹی نے اپنا کام شروع کیا اور ہر ہفتہ میٹنگ میں مفوضہ کاموں کے بارہ میں پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا۔ جلسہ سے 20 روز قبل جلسہ کے اشتہارات چھپوا کر جماعتوں میں بھجوائے گئے نیز اجتماعی اور انفرادی دعوت نامے بھجوائے گئے۔ جلسہ سے دس روز قبل ایک پریس کانفرنس بلائی گئی جس میں مکرم امیر صاحب نے جلسہ کی اہمیت کے بارہ میں اخبارات کے نمائندگان کو بریفنگ دی نیز صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 11 اخبارات کے نمائندے اس پریس کانفرنس میں شامل ہوئے۔

جلسہ گاہ

امسال بھی یہ جلسہ باسم شہر کے مشہور سپورٹس کمپلیکس میں ہوا جسے کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا۔ وسیع میدان میں شامیانے لگا کر مردانہ جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔ ایک وسیع سٹیج بنایا گیا جسے نہایت خوبصورتی سے بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ گاہ کو بھی آرائشی محرابوں اور بینرز کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ مردانہ جلسہ گاہ کی بیک سائیڈ پر ایک بڑے ہال کو زنانہ جلسہ گاہ کے طور پر تیار کیا گیا اور ایک اسٹیج بھی بنایا گیا تھا۔ ویڈیو لنک کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ سے جلسہ کی تمام کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں سنانے اور دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ چند ایک پروگرام لجنہ اماء اللہ نے الگ زنانہ جلسہ گاہ میں بھی کئے۔

لنگر خانہ حضرت بانی سلسلہ

مہمانوں کی آمد 17 فروری سے ہی شروع ہوگئی تھی۔ لہٰذا لنگر خانہ نے جمعرات 17 فروری سے ہی کام شروع کر دیا تھا۔ لنگر خانہ کے ناظم مکرم رافع احمد صاحب تبسم تھے جنہوں نے نائبین اور معاونین کے ساتھ انتھک محنت سے اس ڈیوٹی کو سرانجام دیا اور حضرت بانی سلسلہ کے مہمان صبح دوپہر شام جلسہ کے روحانی مائدہ کے علاوہ جسمانی غذا سے بھی لطف اندوز ہوتے رہے۔

ڈیوٹیوں کا افتتاح

جلسہ سالانہ کی روایت کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح 18 فروری بروز جمعہ بعد نماز عصر مقام جلسہ گاہ میں مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ نے کیا اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا اور آپ نے کارکنان کو ہدایات سے نوازا۔ اپنے خطاب میں کارکنان جلسہ کو صبر و تحمل سے پیش آنے اور عمدہ نمونہ دکھانے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز جلسہ کے دوران دعاؤں، ذکر الٰہی اور نمازوں کی پابندی کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ سادہ، پروقار تقریب اختتام کو پہنچی اور تمام کارکنان و ناظمین خدمت کے جذبہ سے سرشار حضرت بانی سلسلہ کے معزز مہمانوں کی خدمت پر کمربستہ ہوئے اور اپنے اپنے مفوضہ کاموں میں مشغول ہوگئے۔ نظامت مہمان نوازی، صفائی، آب رسانی، رہائش، بازار، جلسہ گاہ، ٹرانسپورٹ، استقبال اور نظامت حاضری نگرانی پر مشتمل نظامتوں میں جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کو تقسیم کیا گیا تھا۔

افتتاح جلسہ سالانہ

مورخہ 19 فروری بروز ہفتہ کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد باجماعت کی ادائیگی سے ہوا جو کہ مکرم صدیق آدم صاحب مربی سلسلہ سینفرا (Sanfra) نے پڑھائی۔ نماز فجر مکرم قاسم تورے صاحب نے پڑھائی اور درس قرآن کریم دیا۔ ناشتہ کے بعد احباب جلسہ گاہ کی جانب روانہ ہونے لگے۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام جلسہ گاہ سے دو فرلانگ دور ایک سکول کی عمارت میں کیا گیا تھا۔ صبح ساڑھے نو بجے جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم آدم داؤد صاحب نے کی اور بعد ازاں اس کا فرنچ ترجمہ پڑھ کر سنایا گیا۔ قصیدہ حضرت بانی سلسلہ مکرم قاسم تورے صاحب نے پڑھا۔ اس اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ Mmekindo تھیں جو کہ وزیر مذہبی امور کی مشیر ہیں۔ وزیر موصوف اپنی کسی مصروفیت کی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکے اس لئے مشیر صاحبہ کو اپنے نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔ دیگر معزز مہمانوں میں گورنر صاحب باسم کے سیکرٹری جنرل، کمشنر پولیس، میئر کے نمائندہ اور کونسل جنرل باسم ریجن کے نمائندہ قابل ذکر ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 187 احمدی ائمہ اور 144 احمدی چیف صاحبان بھی اس افتتاحی اجلاس میں بلکہ پورے اجلاس کے دوران موجود تھے۔

حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب جماعت آئیوری کوسٹ نے سال 2004ء-2005ء کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور مختلف شعبہ جات میں جماعتی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا۔ نیز حاضرین کے سامنے محترمہ Mmekindo مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد محترمہ نے مختصر خطاب کیا جس میں جماعتی خدمات کو سراہا اور اپنے ملک اور قوم کے لئے مفید قرار دیتے ہوئے ان خدمات کو جاری رکھنے پر زور دیا۔

گیارہ بجے مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے ''قدرتی آفات سے کیسے بچا جائے'' کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ جلسہ کی دوسری تقریر مکرم صدیق جانو صاحب نے کی۔

پریس کانفرنس

جلسہ گاہ سے رخصت ہونے کے بعد مکرم امیر صاحب معزز مہمانوں کے ہمراہ اس جگہ تشریف لے گئے جہاں مہمانوں کے اعزاز میں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جس میں نیشنل ٹی وی (R.T.I) نیشنل ریڈیو، ریڈیو باسم کے نمائندوں اور گیارہ اخبارات کے نمائندوں نے شرکت کی اور مکرم امیر صاحب سے ان کی تقریر کے حوالہ سے نیز جماعت احمدیہ کے حوالہ سے متعدد سوالات پوچھے۔ یہ پریس کانفرنس جو ایک گھنٹہ جاری رہی، بہت کامیاب رہی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال نیشنل ٹی وی R.T.I کا نمائندہ سارا وقت جلسہ میں موجود تھا اور جلسہ کے مناظر کو فلمبند کیا جو کہ خبر نامہ میں جھلکیوں کی صورت میں دکھائے گئے۔ مکرم صدیق جانو صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ گاہ میں دلچسپ مجلس سوال و جواب ہوئی جس کے اختتام پر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھی گئیں اور مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی تین بجے سہ پہر تلاوت قرآن کریم اور نظم سے شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم تانو صاحب جنرل سیکرٹری جماعت آئیوری کوسٹ نے کی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ مکرم صدیق آدم صاحب مربی Sanfra نے ''برکات قدرت ثانیہ'' کے عنوان سے اور مکرم آدم داؤد صاحب مربی ایسیا (Issia) نے ''جدید سائنسی ایجادات اور تربیت اولاد کے حوالہ سے ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے فرنچ زبان میں تقریر کی۔ ہر دو تقاریر کے بعد سوال و جواب کا وقفہ ہوا۔ جس میں احباب جماعت نے سوالات پوچھے اور مربیان نے جوابات دیئے۔ مغرب و عشاء کی نمازیں جلسہ گاہ ہی میں مکرم امیر صاحب نے جمع کر کے پڑھائیں اور احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

صدران و معلمین کے ساتھ میٹنگ

جلسہ پر آئے ہوئے معلمین اور صدران جماعت کے ساتھ رات آٹھ بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ایک میٹنگ ہوئی۔ نیشنل مجلس عاملہ کے بعض ممبران نے اپنے شعبہ کے بارہ میں صدران کے سامنے بعض ضروری باتیں کیں۔ مکرم امیر صاحب نے مالی نظام اور تنظیمی امور کے بارہ میں ہدایات و نصائح سے نوازا۔ دعا پر یہ میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے تیسرے اجلاس کی کارروائی مکرم سیسے سعید و نائب صدر جماعت آبی جان کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ مکرم Haroon Wonogo صاحب نے بعد ازاں نظم پڑھی۔ پہلی تقریر 9 بجے صبح مکرم والے جماند صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے ''دین میں شادی بیاہ اور اس کا طریق کار'' کے عنوان سے کی اور شادی بیاہ میں دینی روایات کو اپنانے اور بدرسوم کو ترک کرنے کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ دوسری تقریر اعنوبیل کے مربی مکرم عبدالرحمٰن وترا نے ''صفائی اور لباس'' کے عنوان سے کی۔

جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ

امسال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ کو اپنا الگ پروگرام کرنے کی بھی توفیق ملی۔ دوسرے روز

تیسرے اجلاس کے دوران زنانہ جلسہ گاہ میں لجنہ اماء اللہ کا الگ سے پروگرام ہوا۔ مکرمہ جاکیتے صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ آئیوری کوسٹ نے جلسہ گاہ کی تیاری مہمان خواتین کی رہائش، طعام وغیرہ کے سلسلہ میں لجنہ کی ٹیم کے ہمراہ گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے بھی لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے بارہ میں لجنہ کی ممبرات کو نصائح سے نوازا۔ اس کے علاوہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ، صدر صاحبہ لجنہ آبی جان صدر صاحبہ لجنہ باسم نے بھی مختصر تقاریر کیں۔ یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ ازاں بعد لجنہ نے مردانہ جلسہ گاہ سے اختتامی اجلاس کی کارروائی سنی۔

اختتامی اجلاس

مورخہ 20 فروری بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ واقفین نو آئیوری کوسٹ کا پروگرام نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو کی قیادت میں واقفین نو اطفال و ناصرات کے گروپ نے پیش کیا جس میں بچوں نے مختلف نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

اس پروگرام کے بعد جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ کا ہردلعزیز پروگرام ''میں احمدی کیوں ہوا'' کے عنوان سے پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف ائمہ کرام اور چیف صاحبان اور احباب نے اپنے اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز دلچسپ واقعات بیان کئے۔

اس پروگرام کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ سوا دو بجے یہ بابرکت اور روح پرور اجلاس اختتام پذیر ہوا اور مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی۔ یوں 22واں جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات میں تشہیر

اس جلسہ کے بارہ میں نیشنل TV پر صدر صاحب خدام الاحمدیہ عبداللہ دوراگو صاحب کا 10 منٹ کا انٹرویو جلسہ سے قبل نشر ہوا اور جلسہ کے بعد خبرنامہ میں پورے جلسہ کی جھلکیاں تفصیلی خبر کے ساتھ دکھائی گئیں۔ نیشنل ریڈیو سے 2 دفعہ 10,10 منٹ کے پروگرام جلسہ کے بارہ میں نشر ہوئے جو پورے ملک میں سنے گئے۔

باسم شہر جہاں یہ جلسہ ہورہا تھا کے لوکل ریڈیو نے ایک ہفتہ تک جلسہ کے بارہ میں پروگرام نشر کئے اور جلسہ کے دوران جلسہ کی Live کارروائی نشر کی۔ اس کے علاوہ ریڈیو Yapougon اور ریڈیو Fereke اور ریڈیو Korhogo سے بھی ایک ایک گھنٹہ کے پروگرام نشر ہوئے جن سے آبی جان، کروگو، فرکے ریجن کے ہزاروں افراد مستفید ہوئے۔

جلسہ سالانہ کی تفصیلی خبریں تصاویر کے ساتھ 11 نیشنل اخبارات میں بھی شائع ہوئیں۔

بازار

جلسہ گاہ میں مشرقی سمت ایک بازار بھی لگایا گیا تھا جس کے ناظم مکرم بابو یوسف صاحب تھے۔ یہ بازار جس میں کھانے پینے اور عام استعمال کی اشیاء کے علاوہ جماعتی کتب لٹریچر اور کیسٹس برائے فروخت دستیاب تھیں۔ جلسہ کے اوقات کے علاوہ کھلتا اور جلسہ کے اوقات میں بند رہتا۔ احباب نے اس سے خوب استفادہ کیا۔ شعبہ اشاعت کی رپورٹ کے مطابق جلسہ کے دوران ایک لاکھ بیس ہزار فرانک کا لٹریچر احمدیہ بک سٹال پر جلسہ کے دوران فروخت ہوا۔

حاضری

جلسہ سالانہ میں امسال باوجود نامساعد ملکی حالات اور سفر کی مشکلات کے 157 جماعتوں سے 2100 افراد شامل ہوئے۔ شرکائے جلسہ میں ایک بڑی تعداد لجنہ کی بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت بانی سلسلہ نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں۔ نیز تمام کارکنان کو جزائے خیر سے نوازے جنہوں نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے دن رات بڑی محنت سے کام کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 ستمبر 2005ء)

قریشی محمد سعید صاحب

منفرد شخصیت کے حامل جماعت کے سائیکل سیاح

مکرم قریشی محمد حنیف قمر علوی صاحب

موضع کنڈور، ضلع میرپور آزاد کشمیر کے رہنے والے قریشی محمد حنیف قمر علوی نے سائیکل پر کافی سامان لوڈ کر کے سفر کرنے کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا۔

میرے والد صاحب نے پاک بھارت کے دور دراز علاقوں کے بڑے دینی سفر کئے اور لوگوں تک پیغام حق پہنچایا۔ سائیکل پر عمدہ ترکیب سے تین بکس، دو بالٹیاں اور چار بیگ سجائے سر پر چھتری، کیریئر پر ایک بڑا پوسٹر اور جھنڈا اور نیچے ایک کپڑے کا بڑا بورڈ، کھانا پکانے کے برتن، مرمت کا سامان، بستر، کپڑے، کتب، دینی چارٹس، خشک راشن، کوئلہ، انگیٹھی سب ضروری اشیاء ہمراہ رکھی ہیں سائیکل پر بیٹھ کر خود چلاتے تھے اور پیچھے کیریئر پر ان کا ایک بیٹا بھی بیٹھتا تھا۔

سائیکل کا وزن ڈیڑھ من کے قریب ہے۔ ہر ایک چیز حتیٰ کہ چھتری اور بالٹی پر کوئی نہ کوئی نظم، دینی عبارت یا پیغام لکھا ہوا ہوتا تھا کیریئر پر ایک بہت بڑا لکڑی کا فولڈنگ فریم تھا جس پر دونوں طرف لکھے ہوئے پوسٹر لگاتے تھے سفر کے وقت پوسٹر اتار کر بچے کو بٹھا کر سفر کرتے تھے۔

تقسیم سے قبل آپ نے 1923ء سے صوبہ یوپی، سی پی اڑیسہ متحدہ بنگال اور پنجاب میں لمبے لمبے سفر کئے اور 1982ء تک سفر اور دعوت الی اللہ جاری رکھی اور اس عرصہ میں صرف سائیکل پر 55 ہزار میل سے زائد سفر کیا۔ پیدل موٹر کشتی وغیرہ پر، اس کے علاوہ آپ بنگالی اڑیسہ اردو عربی فارسی زبانوں میں نعتیں اور سلسلہ کی نظمیں بہت خوش الحانی سے پڑھ کر کلام پاک اور جماعت کے فضائل سنا کر لوگوں کو جماعت کی طرف راغب کرتے تھے۔ ہندو، عیسائی صاحبان کو بھی دعوت دیتے اور ان کے اعتراضات کو سن کر شافی جواب دیتے۔ ان کے پاس قریباً دو درجن سے زائد خوبصورت خوشخط قلمی چارٹ بھی ہوتے جن پر دین کی خوبیاں اور بزرگان کے فضائل اور خصائل لکھے ہوتے اور مختلف قسم کے پمفلٹ بھی ہوتے تھے جو وہ تقسیم بھی کرتے تھے۔ ان سفروں سے ان کا بڑا مقصد یہ بھی ہوتا کہ لوگوں میں یہ تحریک کریں کہ باہمت انسان اب بھی پہلے بزرگوں کی طرح گھر سے نکل کر دین کا پیغام کونے کونے تک پہنچا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال رہتی ہے۔

ان کے سفروں کا ذکر ہندوستان اور پاکستان اور بعض بیرونی اخباروں میں ہوتا رہتا تھا۔ بچے بوڑھے جوان ان کی سائیکل کو دور سے دیکھ کر اور اس عجوبہ چیز کو دیکھنے کے لئے خود بخود اکٹھے ہوجاتے اور بہت دلچسپی سے دیکھتے اور پوسٹر کو پڑھتے۔ اس طرح خود بخود تعلیم و تربیت کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ اکثر تعلیم یافتہ طبقہ متاثر ہوتا اور سوالات و جوابات کا سلسلہ ہوتا اور معلومات حاصل کرتے۔ کچھ لوگ تو تعریفی اور توصیفی انداز سے اس سائیکل کو دیکھتے اور بعض افراد ان کو نقصان پہنچانے کی بھی کوشش کرتے۔

جماعت میں تربیت کے علاوہ جہاں زیادہ قیام کرتے وہاں بچوں کو کلام پاک ناظرہ پڑھاتے اور نماز اور دعائیں سکھاتے۔

آپ کنڈور آزاد کشمیر کے باشندے تھے۔ 1914ء میں مڈل پاس کیا اور اپنے گاؤں میں ایک پرائیویٹ مدرسہ کھول کر ٹیچر ہوگئے اور بہت سے طلباء کو دینی تعلیم بھی سکھاتے رہے پھر 1919ء میں تلاش حق میں قادیان آگئے اور جماعت کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوگئے اور حضرت امام جماعت ثانی کے خطبات و تفاسیر سے دین کے جوش و شوق سے بھر گئے اور بقیہ ساری عمر خدمت میں صرف کر کے 22 جولائی 83ء کی شب کو اللہ کو پیارے ہوگئے۔

اس طرح 85 سال کی عمر میں اور 60 سال کے قریب اپنے طور پر دعوت کرتے اور سیاحت کرتے گزار دیئے۔

ایک جگہ خود تحریر فرماتے ہیں کہ

حضرت بانی سلسلہ کی خواہش تھی کہ ہندوستان پنجاب کے گاؤں گاؤں پہنچ کر میری بعثت کا پیغام دیا جائے اور پھر حضرت امام جماعت اول اور حضرت امام ثانی کی بھی ایسی ہی مبارک خواہش تھی کہ ہر شہر اور ہر گاؤں اور ہر بستی میں پہنچ کر حضرت بانی سلسلہ کے آنے کی بشارت پہنچائی جائے۔

یہ عاجز کمال شوق اور خوشی سے بھر کر اپنے سائیکل پر 25 نومبر 1935ء کو شہر کندرا پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ سے نکل پڑا اور گاؤں گاؤں پھرنے کا ارادہ کر لیا۔ پہلے اس سے اڑیسہ میں بھی اس نیت سے ہزاروں گاؤں میں پھر چکا ہوں۔ یعنی 1927ء سے 1935ء تک قریباً 8 سال دورہ کرتا رہا ہوں اور پھر اس سے قبل 1923ء، 1924ء میں ضلع آگرہ متھرا بھرتپور میں بھی صدہا گاؤں میں جا کر پیغام حق پہنچا چکا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو وعدہ کیا ہے کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کو ہم وحی کریں گے۔ پس محاسب کا عہدہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لیا ہے۔

پھر ہمیں کیا فکر ہے ہاں ثواب کا ایک موقع ہے مبارک وہ جو اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

بذلہ سنج ریحان رنج باوقار عمدہ خوش نویس خوش گفتار سادہ مزاج دعا گو درویش منش توکل کرنے والے عبادت گزار تھے شاعر بھی تھے نظمیں لکھتے اور نظمیں پڑھتے خدا کے فضل سے موصی تھے۔

خاندان حضرت بانی سلسلہ کا شجرہ نسب خوشخط بناتے اشعار لکھتے۔ خوش خطی سے اور پمفلٹ شائع کر کے دنیا کی روزی کماتے تھے۔ آمد کا اور کوئی ذریعہ نہ تھا نہ کوئی جائیداد تھی اور نہ کوئی تنخواہ تھی۔

اپنی سفری ڈائری میں ایک جگہ تحریر کرتے ہیں۔

یہ ٹورسٹ ایک گھنٹہ میں 6 میل اور ایک دن میں 30 میل سفر کرتا ہے۔ راشن اور کھانا پکانے کا سامان ساتھ رکھتا ہے۔ ایک چھتری اور فلیگ اور پوسٹر اور بورڈ بھی لگایا ہے جس پر سفر کی تعداد اور نام لکھا ہے۔

عربی اردو کا خوش نویس اور پینٹر اور شاعر بھی ہے۔ عبادات کے چارٹ اور کتبے اور دعاؤں اور نعتوں کے رسالے 50 ہزار کی تعداد میں اپنے خرچ پر طبع کروا کر فروخت کر چکا ہے۔ 30 بار سخت خطرات میں پھنسا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہاتھ نے موت کے منہ سے بچا لیا۔ درجن بار آندھی اور بارش کے اندر سفر کرنا پڑا۔ متحدہ بنگال میں ایک دفعہ ڈوبتے ڈوبتے بچا اور ایک ساٹھ میل گھنے خونی جنگل سے ڈاکوؤں کے چنگل سے خدائے رحمان نے بچا لیا۔ 6 دفعہ جاسوسی کے شبہ میں پکڑا گیا مگر تحقیقات پر بری ہوا۔ صدہا معجزات اور تائید ایزدی کے نمونے دیکھے۔

حضرت امام جماعت رابع کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

سوال و جواب کی شکل میں چند اہم ہومیو نکات

ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

اس مضمون میں شامل علمی و فنی اور تکنیکی ہومیو نکات کے سوال خود بنائے گئے ہیں اور جوابات حضور رحمہ اللہ کی کتاب سے لئے گئے ہیں۔

مروجہ میڈیکل ٹیسٹس

سوال: ہومیو پیتھک علاج کے دوران، بعض کیسوں میں ایلو پیتھک طریق علاج میں مروج میڈیکل ٹیسٹس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ''فاسفورس کے مرکبات ان مریضوں میں مفید ثابت ہوتے ہیں جن کا خون پتلا اور بہت جلد بہنے کا رجحان رکھتا ہو۔ ہیموفیلیا (Haemophilia) کے مریضوں میں بھی یہ تینوں مفید ہیں یعنی فاسفورس، ایسڈ فاس اور فیرم فاس۔ فاسفورس ہومیو پیتھک دوا کی شکل میں خون کو گاڑھا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن اگر یہ خون کو بہت گاڑھا کردے تو مضر نتائج بھی ظاہر ہو سکتے ہیں اور دل کے حملہ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے فاسفورس کو لمبے عرصہ تک آنکھیں بند کر کے استعمال کرتے رہنا مناسب نہیں۔ فاسفورس، ایسڈ فاس اور فیرم فاس استعمال کرنے والوں کا دو تین ماہ کے بعد خون کا ٹیسٹ ہونا چاہئے۔ خون صرف اس حد تک گاڑھا ہونا چاہئے جو جریان خون کے رجحان کو ختم کردے۔ اس کے بعد ان دواؤں کا استعمال روک دینا چاہئے۔ دوبارہ خون پتلا ہونے کا رجحان ہو تو پھر شروع کروادیں''۔ (ص 384,383)

نزلہ کا آنکھوں پر اثر

سوال: مشاہدہ ہے کہ ابتدائے نزلہ میں بالعموم کھانسی نہیں ہوتی۔ نزلہ شروع ہو جائے تو رات کو کھانسی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: ''ہر وہ نزلہ جو آغاز سے ہی آنکھوں پر حملہ کرے اور اس کا پانی آنکھوں میں جلن اور سرخی پیدا کردے اس نزلہ میں یوفریزیا مفید ہے۔ دن بھر جب تک آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور آنکھیں سرخ رہتی ہیں اس وقت تک کھانسی نہیں ہوتی۔ گلے میں کوئی جلن اور خارش بھی محسوس نہیں ہوتی لیکن جب مریض رات کو بستر پر لیٹتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والا پانی گلے میں اندر گرنے لگتا ہے اور اس کی وجہ سے سانس کی نالی زخمی ہو جاتی ہے اور پھر کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ آغاز میں یہ کھانسی محض رات تک ہی محدود رہتی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد جلن اور خارش کے نتیجہ میں گلے میں زخم بن جاتے ہیں اور کھانسی لمبی چل جاتی ہے اور دن کے وقت بھی ہوتی رہتی ہے''۔ (ص 375)

ڈینگو فیور

سوال: ڈینگو فیور کیا ہوتا ہے؟ یوپیٹوریم پرفولیئم کے استعمال سے ڈینگو فیور (Dango Fever) سے شفا ہو جائے تو کیا دوبارہ ڈینگو فیور ہو جانے کا خطرہ باقی رہتا ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

جواب: ''ایک چھوٹا سا مچھر کی قسم کا کیڑا جسے کتری کہا جاتا ہے اور عموماً خشک پہاڑی علاقوں میں ملتا ہے۔ اس کے کاٹنے سے جو بخار ہو، اسے ڈینگو فیور یا کمر توڑ بخار کہتے ہیں۔ اس بخار کے علاج میں کامیابی سے استعمال ہونے والی (یوپیٹوریم پرفولیئم) نہایت اعلیٰ پایہ کی دوا ہے۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ ہڈیوں اور کمر میں سخت درد ہوتا ہے جو ناقابل بیان اور ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ یوپیٹوریم اس بخار کی تکلیف میں بہت کمی پیدا کردیتا ہے مگر مکمل شفا نہیں دے سکتا کیونکہ یہ بخار ہر صورت میں اپنا سات دن کا چکر پورا کر کے رہتا ہے۔ اس کے بعد شفا ہونے کی صورت میں جسم کا اندرونی دفاع اس کے خلاف مکمل طور پر بیدار ہو چکا ہوتا ہے اور پھر اس مریض کو دوبارہ کبھی ڈینگو فیور نہیں ہوتا''۔ (ص 371)

ڈلکامارا کی تیاری

سوال: ڈلکامارا دوا جس پودے سے تیار کی جاتی ہے اس پودے کو Bitter Sweet کہا جاتا ہے یعنی ایسا میٹھا جو کڑوا ہو۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ڈلکامارا ایک ایسے پودے سے تیار کی جانے والی دوا ہے جو یورپ اور امریکہ میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس درخت ...... کے تنے اور جڑ کو چبایا جائے تو پہلے مزہ کڑوا محسوس ہوتا ہے پھر میٹھا۔ اسی وجہ سے اسے Bitter Sweet کہا جاتا ہے۔ (ص 363)

سانس بند ہونا

سوال: بعض دفعہ بغیر کسی جھٹکے کے سانس بند ہونے کی تکلیف سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟

جواب: ''بسا اوقات بغیر کسی جھٹکے کے سانس بند ہونے کی تکلیف سے آنکھ کھلتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ نظام تنفس متاثر ہوا ہے جو خود کار طریقے سے سانس جاری رکھتا ہے۔ سونے پر سانس کی رفتار میں مسلسل کمی آنی شروع ہو جائے تو مجبوراً ایسے مریض کو کبھی کبھی جگاتے رہنا چاہئے ورنہ وہ سوتے سوتے ہی ختم ہو سکتا ہے''۔ (ص 352)

ڈیجی ٹیلس کا غلط استعمال

سوال: ڈاکٹر کینٹ تسلیم کرتے ہیں کہ ڈیجی ٹیلس کے غلط استعمال سے موت کے سامان زیادہ ہوئے ہیں اور زندگیاں کم بچائی گئی ہیں کہ یہ دوا صرف وقتی فائدہ دیتی ہے اور دل کے عضلات کی طاقت ختم کردیتی ہے اور تمام اعصابی ریشوں کو ناکارہ کردیتی ہے۔ اس تبصرہ کے بعد کیا ڈیجی ٹیلس کا استعمال کالعدم نہیں ہو جانا چاہئے؟

جواب: ''یہ تبصرہ (ڈیجی ٹیلس کے) ہومیو پیتھک طریقہ استعمال پر ہرگز اطلاق نہیں پاتا۔ کئی ہومیو پیتھ ڈاکٹر کینٹ کے اس تبصرے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے اس دوا کے استعمال سے خائف رہتے ہیں حالانکہ...... (ڈاکٹر کینٹ) کا حملہ اس کے ایلو پیتھک استعمال پر ہے نہ کہ ہومیو پیتھک طریق استعمال پر''۔ (ص 350)

سانپ کا زہر

سوال: کیا ہر سانپ کا زہر خون جمانے کا میلان رکھتا ہے؟

جواب: ''(نہیں)۔ بعض سانپوں کا زہر خون جماتا نہیں بلکہ پتلا کرتا ہے۔ یہ زہر خون سے زیادہ اعصاب اور نروس سسٹم (Nervous System) پر حملہ آور ہوتا ہے''۔ (ص 332)

سوزش رحم

سوال: عورتوں میں رحم کے منہ پر سوزش ہو، مختلف دوائیں دی جارہی ہوں تو کیا کونیم بھی ساتھ دینے کا کوئی نقصان تو نہیں۔ جبکہ کونیم مماثل دوا نہ ہونے کا بھی امکان ہو؟

جواب: بسا اوقات عورتوں میں رحم نیچے گرنے کا احساس ہوتا ہے اور بوجھل پن نمایاں ہوتا ہے۔ خاوند کی وفات یا علیحدگی کے غم کے نتیجہ میں رحم میں فالجی علامات پیدا ہو جائیں جو آہستہ آہستہ بڑھیں۔ جلد کے سن ہونے کا احساس بھی ہو اور ہاتھ پاؤں کا سونا اور چکر بھی پائے جائیں تو کونیم ضروری دوا ہے۔ اس کے نتیجہ میں رحم کے منہ پر سوزش ہو تو اس میں بھی کونیم مؤثر ثابت ہوگی۔ اگر کونیم دوا نہ بھی ہو تو اس کے شروع کروانے کے لیے جبکہ دوسری دوائیں بھی دی جائیں، نقصان کوئی نہیں''۔ (ص 328)

نیند اڑ جانا

سوال: غم کے نتیجہ میں نیند اڑ جائے تو اس کے لیے کیا کافیا کروڈا مفید ثابت ہو سکتی ہے؟

جواب: کافیا کی علامات غم کی بجائے خوشی کے جذبات سے پیدا ہوتی ہیں یعنی اچانک خوشی کی خبر ملنے سے جذبات میں جو ہیجان پیدا ہوتا ہے وہ کافیا کی علامت ہے۔ غم کے نتیجہ میں نیند اڑ جائے تو اس کے لیے بالکل اور نوعیت کی دوائیں ہیں''۔ (ص 315)

اعصابی نظام میں کمزوری

سوال: لمبا عرصہ قریبی عزیزوں کی تیمارداری سے کمزوری پیدا ہونے کا بہترین علاج کاکولس کو بتایا جاتا ہے۔ مگر دائیوں اور نرسوں میں عموماً یہ دوا کام نہیں کرتی۔ کیوں؟

جواب: ''اعصابی نظام میں کمزوری پیدا ہونے کی وجہ سے جسم اور دماغ کی چستی ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بعد میں یہ کمزوری فالج میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت میں عموماً وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جنہوں نے لمبا عرصہ اپنے قریبی عزیزوں کی تیمارداری کی ہو۔ رات دن مسلسل جاگنا پڑا ہو اور فکر اور پریشانی دامنگیر رہی ہو۔ اس کے نتیجہ میں جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اس کا بہترین علاج کاکولس ہے۔ عام طور پر دائیوں اور نرسوں کو ایسی کمزوری لاحق نہیں ہوتی کیونکہ وہ تیمارداری کو بطور پیشہ کرتی ہیں۔ مریض سے ان کا ذاتی قلبی تعلق نہیں ہوتا۔ ان کی جسمانی تھکاوٹ اعصابی دباؤ میں تبدیل نہیں ہوتی''۔ (ص 309)

بے چینی

سوال: سسٹس کے مریض میں بعض دفعہ بے چینی سی اور کچھ رینگنے اور چیونٹیاں چلنے کا احساس ہوتا ہے۔ جس سے مریض کے دل کو بھی سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: ''سسٹس میں بسا اوقات جلد کے اوپر خارش کی علامتیں نہیں ملتیں بلکہ جلد کے اندر دب جاتی ہیں۔ اس لیے جلد میں بے چینی سی اور کچھ رینگنے اور چیونٹیاں چلنے کا احساس ہوتا ہے۔ اس سے مریض کے دل کو بھی سخت گھبراہٹ ہوتی ہے اور وہ بار بار دل پر ہاتھ مارتا رہتا ہے۔ زیادہ خارش کرنے سے یہ دبا ہوا مرض جلد پر آتا ہے اور چھالے بن جاتے ہیں جنہیں چھیلنے سے خون بہنے لگتا ہے''۔ (ص 304)

عمران حفیظ صاحب

صحت پر خیالات کا اثر

مثبت خیالات اور رجحانات اچھی صحت کی ضمانت ہیں

انسان کی ذہنی کیفیت براہ راست اس کی جسمانی کیفیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔اگر کوئی صحت مند شخص اس وہم میں مبتلا ہوجائے کہ وہ بیمار ہے تو اس کا واقعہ میں بیمار ہوجانا قیاس سے باہر نہیں ہے۔اور اگر اس کے برعکس کوئی بیمار آدمی یہ یقین کرے کہ وہ تندرست ہو رہا ہے تو یہ بھی انہونی بات نہیں کہ وہ واقعی تندرست ہوجائے۔

جسم کا اپنا ارادہ کوئی نہیں، دماغ سارے جسم کا بادشاہ ہے۔ وہ اس پر حکومت کرتا ہے۔ مثلاً جب وہ دیکھتا ہے کہ جسم سڑک پر چل رہا ہے،اسی سڑک پر سامنے ایک کار آرہی ہے تو وہ اسے ایک طرف ہٹ جانے کا حکم دیتا ہے۔ جسم ہٹ جاتا ہے اور خطرے سے بچ جاتا ہے۔ لیکن اگر دماغ اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہ ہو تو اس کی بجائے کوئی ایسی قوت نہیں جو ہمارے جسم کو خطرے یا حادثے کا الارم دے سکے۔ ایسی حالت میں جسم نہ کسی حملے سے اپنی مدافعت کرسکتا ہے نہ کسی خطرے سے بھاگ سکتا ہے۔اس کے لئے زندگی اور موت دونوں برابر ہے۔

جس شخص کی دماغی صحت اچھی نہیں وہ ہمیشہ فکر و تشویش میں مبتلا رہتا ہے اور جو آئندہ کے فرضی مصائب سے خوفزدہ اور حواس باختہ رہتا ہو اور جان بوجھ کر اپنے جسم میں ایسے جراثیم کو پرورش پانے کی اجازت دے رہا ہو۔ جو اسے گھن کی طرح کھاتے رہیں تو اس کی صحت کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ اگر اسے اپنی تندرستی عزیز ہے تو اسے لازماً اپنی ذہنی کیفیت کی اصلاح کرنی پڑے گی۔

ذہن انسانی کی مضر صحت کیفیتوں میں بہت سے احساسات شامل ہیں۔ ان میں ایک غصہ ہے جو معدے کے فعل ہضم پر نہایت ناگوار اثر ڈالتا ہے اور ایک خوف بھی ہے جو نظام جسمانی کے مختلف اعمال میں بری طرح خلل ڈالتا ہے۔ بہت سے لوگ اچھا کھانے پینے اور ورزش کرنے کے باوجود تندرستی سے محروم ہوتے ہیں۔ صرف غم نے انہیں بیمار کر رکھا ہوتا ہے۔ حسد بھی دماغ کی مضر صحت کیفیتوں میں شامل ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ حاسد کے چہرے پر تروتازگی اور بشاشت کے آثار نظر آئیں۔ جتنا کسی شخص کا دماغ حاسد ہوگا اتنا ہی اس کا چہرہ مکروہ اور بے رونق ہوگا۔ وہم اور خوف کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ یہ دونوں انسان کی صحت اور زندگی کے بہت بڑے دشمن ہیں۔ جو شخص وہم میں مبتلا ہوگا اسے کسی نہ کسی چیز کا خوف ہر وقت پریشان کرتا رہے گا۔

غریبی کا خوف، بیماری کا خوف، حادثے کا خوف۔ موت کا خوف زیادہ تر ان لوگوں کے سر پر سوار رہتا ہے۔ جن کا دماغ زندگی کے روشن پہلوؤں کو نظر انداز کرکے وہم کی تاریکیوں میں بھٹکتا رہے۔ خیالات کی یہ قوت جسے صحت جسمانی پر ایک بہت بڑا مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے ایک ایسی حقیقت ہے جس سے صدہا سال قبل کا انسان بھی واقف ہے۔ یہ ٹونے ٹوٹکے اسی قدیم انسان کی ایجاد ہیں۔ حالانکہ اس میں شفایابی کی کیا قوت ہوسکتی ہے۔ اصل چیز تو انسان کا اپنا اعتقاد ہے اور اعتقاد ہی صحت پر اچھا یا برا اثر ڈال سکتا ہے۔

اس حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہوں گے کہ اگر انسان کی ذہنی کیفیت اسے کئی لاعلاج بیماریوں سے نجات دلاسکتی ہے۔ بڑھاپے کو شکست دینے کا سب سے کامیاب طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے ذہن کو ہمیشہ چست اور بیدار رکھے۔اپنے گردوپیش میں برابر دلچسپی لیتا رہے۔ یہ کبھی خیال نہ کرے کہ وہ پختہ عمری کے باعث نئی نئی باتیں سیکھنے کے قابل نہیں رہا بلکہ اپنی معلومات میں ہر وقت اضافہ کرنے کی کوشش میں لگا رہے۔ ایسے مشاغل میں مصروف رہے۔ جن میں دماغ کے ساتھ ہاتھوں کو بھی کام کرنے کا موقع ملے۔ یہ بات ذہن نشین رکھے کہ بڑھاپا عمر پر منحصر نہیں خیالات پر منحصر ہے۔ یہ سوچنا کہ ہم بوڑھے ہو رہے ہیں۔ ہمارا دماغ اب نئی نئی باتیں سیکھنے کے قابل نہیں رہا۔ نظر کمزور ہو رہی ہے۔ بال سفید ہو رہے ہیں، چہرے پر جھریاں پڑ رہی ہیں، یہ خیالات انسان کو جلد بوڑھا کردیتے ہیں۔ وہ شخص مجلسی آداب سے بے بہرہ ہے، جو اپنے دوستوں،عزیزوں اور ملنے والوں کی ان الفاظ میں مزاج پرسی کرتا ہے۔

☆ آپ کچھ کمزور تو نہیں ہوگئے۔

☆ آپ کی صحت کیوں گرگئی ہے۔

☆ آپ کی طبیعت ناساز تو نہیں رہتی۔

☆ آپ کا چہرہ کیوں زرد ہو رہا ہے۔

وہ ان جملوں کے ذریعہ اپنے مخاطب پر ہمدردی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن اظہار ہمدردی کا یہ ذریعہ غلط ہے۔ اگر کسی کی صحت واقعہ میں اچھی نظر نہیں آتی تو بھی اس قسم کے الفاظ سے اس کا حال دریافت کرنا مناسب نہیں۔ اس طرح اس کے دل پر اس کی ذہنی کیفیت پر برا اثر پڑنے کا احتمال ہے۔ اس قسم کی مزاج پرسی ایک اچھے بھلے انسان کو بھی صحت کے متعلق شک میں ڈال سکتی ہے۔ لیکن ایک مریض کی بیمار پرسی کرتے وقت ہمیں اور بھی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اس کی بیماری کے متعلق کبھی ایسی رائے نہیں دینی چاہئے جو اس کے لئے افسردگی، رنج اور مایوسی کا باعث ہو۔ جو والدین اپنے بچوں کو ہر وقت ڈانٹتے ڈپٹتے رہتے ہیں انہیں دیووں، جنوں کی اور فرضی قصے کہانیاں سنا سنا کر بزدل بنا دیتے ہیں۔ ان کے بچے ذہنی لحاظ سے ساری عمر بچے ہی رہتے ہیں۔ ان کے دل دماغ پر ہر وقت مایوسی اور افسردگی کی گھٹا چھائی رہتی ہے۔ اور ساری زندگی سہم سہم کر گزار دیتے ہیں۔

تعریف، مسرت اور حوصلہ افزائی سے لبریز بچپن ہی عمر بھر کے مضبوط، بلند، بے خوف خیالات اور اچھی جسمانی صحت کی بنیاد ثابت ہوسکتے ہیں۔

اچھی صحت کے خواہش مند کو اپنے خیالات کی پاکیزگی اور اعلیٰ اخلاقی زندگی کی طرف بھی لازماً توجہ دینی پڑے گی اور اسے تمام ذہنی برائیوں سے اجتناب کرنا ہوگا۔ جھوٹ بولنے والا شخص ہر وقت اس فکر میں رہے گا کہ اس کا جھوٹ ظاہر نہ ہونے پائے۔ غیبت

باقی صفحہ 7 پر

خوراک سے نفرت

سوال: چائنا کے مریض کو خوراک سے نفرت ہوجاتی ہے۔کیوں؟

جواب: ''چائنا کے مریض کے .... دانت ملنے لگتے ہیں اور چباتے ہوئے سخت درد محسوس ہوتا ہے گویا دانت لمبے ہوگئے ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا اور خوراک بھی کڑوی یا ضرورت سے زیادہ نمکین لگتی ہے جس کی وجہ سے مریض خوراک سے نفرت کرتا ہے''۔

(ص301)

ایک سے زائد دواؤں کی ضرورت

سوال: بعض دفعہ ایک دوا شفایابی کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ مزید دواؤں کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟

جواب: ''ہر دوا کا ایک آدمی کے مزاج سے سو فیصد مطابق ہونا ضروری نہیں۔انسانی جسم بہت ہی وسیع اور بہت پیچیدہ نظام رکھتا ہے اس لیے بعض دفعہ ایک دوا کے بعد اور دواؤں کی ضرورت بھی پڑتی ہے''۔

(ص270)

جنون کی وجہ

سوال: دیکھا گیا ہے کہ جب مریض پر کوئی جنون سوار ہو تو مماثل ترین دوا بھی فائدہ نہیں دیتی۔ ایسا کیوں ہے؟

جواب: ''یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ مریض پر کوئی جنون سوار ہو تو جب تک وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔اس وقت تک عام دواؤں کو جو فائدہ دینا چاہئے وہ نہیں دیتیں کیونکہ سارے جسم کی توجہ ایک خاص طرف ہی رہتی ہے۔انسانی ردعمل توجہ کو چاہتا ہے''۔

(ص270,269)

لاشعوری فضلہ

سوال: بعض اوقات فضلہ گٹھلیوں کی صورت میں لاشعوری طور پر خارج ہوتا رہتا ہے۔اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟

جواب: ''کاسٹیکم میں یہ علامت نمایاں ہے کہ اگر انتڑیوں میں خصوصاً بڑی آنت کے آخری حصہ (Rectum) میں فالج ہو رہا ہو تو اجابت غیر شعوری طور پر ہوتی رہتی ہے کیونکہ وہاں فضلہ جمع ہو کر گٹھلیاں سی بن جاتی ہیں۔اس لیے چلتے پھرتے وہی گٹھلیاں لاشعوری طور پر نکلتی رہتی ہیں''۔ (ص265)

بدبودار سانس

سوال: کاربالک ایسڈ کے مریض کے سانس میں بدبو کیوں پیدا ہوجاتی ہے؟

جواب: ''کاربالک ایسڈ کے مریض کے منہ کا ذائقہ بگڑ جاتا ہے۔ پیاس مٹ جاتی ہے، بھوک کم ہوجاتی ہے۔کبھی شدید قبض اور کبھی بہت اسہال لگ جاتے ہیں۔ سہال بہت بدبودار ہوتے ہیں۔ اگر قبض ہو تو سانس سے بھی بدبو آتی ہے۔اس کا مطلب ہے کہ اس دوا میں بہت تعفن کا مادہ پایا جاتا ہے۔قبض کے دوران جو متعفن مادہ باہر نہیں نکل سکتا وہ انتڑیوں کو جھلیوں کے راستے خون میں جذب ہو کر پھیپھڑوں تک پہنچتا ہے اور سانس میں بدبو پیدا کرتا ہے''۔

(ص250)

تیزاب کی کمی سے تیزابیت

سوال: کہا جاتا ہے کہ کاربوویج کے مریض کے معدے میں تیزابیت کی زیادتی معدے کے قدرتی تیزاب یعنی ہائیڈروکلورک ایسڈ (نمک کا تیزاب) کے زیادہ پیدا ہونے سے نہیں بلکہ اس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ایسا کیونکر ممکن ہوتا ہے؟

جواب: ''کاربوویج کے مریض کے معدے میں تیزابیت کی زیادتی ہائیڈروکلورک ایسڈ یعنی نمک کے تیزاب کے زیادہ پیدا ہونے سے نہیں ہوتی بلکہ اس کے برعکس اکثر اس کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ جب معدے کا قدرتی تیزاب کم ہو تو کھانا اندر گلتا سڑتا رہتا ہے اور اس کے نتیجہ میں فاسد تیزاب پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ان تیزابوں کی زیادتی نظام ہضم پر قیامت ڈھادیتی ہے''۔ (ص244)

مٹاپا کم ہونے کی توقع

سوال: بعض خواتین کے مٹاپے کا تعلق گریفائٹس سے جوڑا جاتا ہے۔ایسا کیوں کر ممکن ہے؟

جواب: گریفائٹس کی علامات رکھنے والی عورتوں میں حیض عموماً کم ہوتا ہے اور صرف دو تین دن خون جاری رہتا ہے۔خون کی مقدار بھی کم ہوتی ہے۔اسی وجہ سے ایسی خواتین کا جسم فربہی کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے گریفائٹس کا تعلق مٹاپے سے باندھا جاتا ہے۔ اگر ماہانہ نظام ٹھیک ہوجائے تو اس کے نتیجہ میں مٹاپا کم ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے''۔(ص:407)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دار الصناعہ میں داخلہ

دار الصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔ آٹو مکینک AM-7

2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ R.A.C-2

3۔ ووڈ ورک WW-2

کلاسز 10 نومبر 2005ء سے شروع ہوں گی۔ اوقات کار 8 بجے تا 30-12 بجے دوپہر۔

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں مکمل طور پر پر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی/تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 30 اکتوبر 2005ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(نشستیں محدود ہیں۔30)

(ڈائریکٹر دار الصناعہ)

ولادت

مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 5 ستمبر 2005ء کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیٹے کا نام ازراہ شفقت تسلیم احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم امتیاز احمد صاحب طاہر (شہزاد پلاسٹک ورکس) دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کا پوتا اور مکرم سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب (شاہ ہومیو پیتھک سٹور و ہسپتال) دارالعلوم وسطی کا نواسہ ہے۔ بچے کی درازی عمر، نیک اور صالح ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم ونگ کمانڈر امجد احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹیوں مکرمہ حامدہ امجد صاحبہ اور مکرمہ نعیمہ امجد صاحبہ (واقفہ نو) نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے سالانہ امتحانات فیڈرل بورڈ میں بالترتیب 889/1100 اور 965/1050 نمبروں کے ساتھ فضائیہ انٹر کالج اسلام آباد میں دوم اور اول پوزیشن حاصل کی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دینی و دنیاوی نعماء سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری منور احمد صاحب صابر ایڈووکیٹ لاہور کو انجائنا کی تکلیف ہوئی ہے۔ ڈاکٹرز نے انجیوگرافی تجویز کی ہے وہ اس وقت شیخ زید ہسپتال کے CCU وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی تکلیف اور پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عمران احمد فاروقی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم محمد ارشد فاروقی صاحب (منور شوز گولبازار ربوہ والے) کو مورخہ 28 ستمبر 2005ء کو دائیں جانب فالج کا دوسرا حملہ ہوا ہے۔ جس سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ نقاہت اور تکلیف کی شدت بہت ہے زبان اور منہ پر بھی اثر ہے۔ تمام احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے ہمدردانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4۔ اکتوبر 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عطاء الحیٰ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد دین صاحب مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم راجہ محمد سلیم صاحب میرپور آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نیز درازی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالواسع صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم محمد عبدالقادر صاحب نانگی ابن مکرم محمد حسین صاحب مورخہ 7 جولائی 2005ء کو بعمر 86 برس وفات پا گئے۔ اسی دن نماز جنازہ ادا کی گئی اور تدفین ہانڈو گجر لاہور میں ہوئی۔ آپ مکرم حاجی محمد موسیٰ صاحب نیلا گنبد لاہور کے پوتے تھے۔ آپ نے فرقان فورس میں شامل ہو کر بھی خدمت کا موقع پایا۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے۔

ہدایات برائے ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً مرکز اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ فیکس کر دی جائے تا کہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو۔ فیکس نمبر 047-6212398 ہے

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت

047-6212969 مقبرہ بہشتی 047-6212976

دار الضیافت

047-6213938/047-6212479

فیکس نمبر: 047-6212398

☆ ایکسیڈنٹل وفات یا پولیس کیس کی میت کی تدفین امانتاً ہو گی۔

☆ اگر کوئی موصی جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے تو دفتر سے رابطہ کرنے کے بعد ہی اس کی میت کو ربوہ لایا جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

دور دراز سے آنے والی میت کا ڈر ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے ایسی صورت میں آمد اور جائیداد اور مزید یہ کہ کی رپورٹ ضرور فیکس کر دی جائے تا کہ میت کے پہنچتے ہی تدفین کروائی جا سکے۔

بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی و بیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ عمر تبدیل نہیں ہو گی۔

بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تا کہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن۔ انجینئرنگ۔ بزنس۔ لاء۔ کامرس۔ فائن آرٹس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ اپنے کوائف جس میں نام طالب علم۔ ادارہ۔ ڈگری۔ مضمون پوسٹل ایڈریس بشمول فون نمبر اور E-mail ایڈریس شامل ہو۔ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا (ntaleem@fsd.paknet.com.pk) پر ارسال کریں۔

(نظارت تعلیم)

ورکشاپ برائے کمپیوٹر پروفیشنلز

(Confidence Building and Communication Skills)

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر 8/اکتوبر 2005ء بروز ہفتہ سے ایک انتہائی اہمیت کی حامل ورکشاپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس کا دورانیہ تقریباً ایک ہفتہ ہو گا۔ اس کے انسٹرکٹر مکرم سید بختیار احمد صاحب آف اسلام آباد ہوں گے۔ تمام خواتین و حضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ ورکشاپ کی رجسٹریشن کے لئے دفتر صدر انجمن کمپیوٹر سیکشن میں رابطہ کریں۔ یا مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

047-6214530 -0333-6701710

(صدر AACP ربوہ)

ضرورت اساتذہ

ایسے مخلصین جو ایم اے اسلامیات ہوں اور سیکنڈری سکول کے طلباء کو انگریزی میں پڑھا سکیں اگر خدمت کا شوق رکھتے ہوں تو اپنی درخواست مجلس نصرت جہاں ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

(بقیہ صفحہ 6)

بھی صحت کے لئے مضر ہے کیونکہ غیبت کرنے والے کو یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ اس نے جس شخص کی شہرت کا خون کیا وہ اس کی عیب جوئی سے آگاہ ہو کر کہیں اس کا دشمن نہ بن جائے۔

اچھی جسمانی صحت کے متمنی کو صرف غذا، ورزش اور صفائی وغیرہ ہی پر انحصار نہیں رکھنا چاہئے بلکہ قدرت کی عظیم ترین نعمت یعنی خیالات اور تصور سے بھی برابر فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

ملکی دفاع صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملکی دفاع ناقابل تسخیر بنادیا ہے۔قوم کو اپنی مسلح افواج پر ناز ہے مسلح افواج کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا جا رہا ہے۔ پاک فوج نے زمانہ امن و جنگ میں ہمیشہ اپنی صلاحیتوں کالوہامنوایا۔

ترقی پذیرملکوں کیلئے مثال وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ 6 سالہ اصلاحات نے پاکستانی معیشت کوترقی پذیرملکوں کیلئے مثال بنا دیا۔ ہم نے دوررس نتائج کی حامل معلومات سے معیشت کو مستحکم کر دیا ہے۔اس سال اقتصادی ترقی کی شرح 7 فیصد متوقع ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاری ڈیڑھ ارب ڈالر سے زائد رہی۔ترقی کی اس رفتارکو برقرار رکھنا ہمارے لئے بڑا چیلنج ہے۔

رمضان المبارک میں مہنگائی صدر پرویز مشرف کو قیمتوں میں اضافے سے متعلق بڑی تعداد میں شکایات موصول ہوئی ہیں۔ صدر نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اشیاء میں قیمتوں کے اضافے کو روکنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ رمضان میں اشیاء مارکیٹ کمیٹیوں کے مقرر کردہ نرخوں پر فروخت ہوں اور تاجر بھی ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں۔

بلدیاتی انتخابات ملک بھر میں بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلہ میں حکومتی حمایت یافتہ امیدواروں نے برتری حاصل کرلی ہے۔بعض شہروں میں حکومت مخالف امیدوار بھی جیت گئے۔ میاں عامر لاہور، غلام عباس چکوال، انعام پراچہ سرگودھا، سلطان حمید جھنگ، ڈاکٹر نعمت اللہ نارووال اور ریاض اصغر منڈی بہاؤالدین کے ضلع ناظم بن گئے۔ بیشتر تحصیلوں میں بھی حکومتی پارٹی اوران کے اتحادی کامیاب ہوئے۔ فضل الرحمٰن کے بھائی عبیدالرحمٰن کو شکست ہوئی۔ لاڑکانہ میں پیپلز پارٹی ہارگئی۔کراچی میں نعمت اللہ کو بھی شکست ہوئی۔حق پرست کے مصطفیٰ کمال ناظم منتخب ہو گئے۔ بیشتر ٹاؤنز میں بھی حق پرست کامیاب ہوئے۔ بلوچستان کے 19 اضلاع میں مسلم لیگ کامیاب ہوئی ۔حکومتی امیدواروں کے مخالف حسن نواز ساہیوال، شاہد مہدی وہاڑی، نسیم ہاشم پاکپتن اور زاہد توصیف فیصل آباد کے ناظم منتخب ہوگئے۔چیئرمین سینٹ کی والدہ ضلع ناظم جیکب آباد وزیرصحت پنجاب کے والد ضلع ناظم نارووال منتخب ہو گئے۔ گجرات میں شفاعت گروپ کامیاب ہوا۔ چودھری شفاعت ضلعی ناظم اور چودھری سعادت تحصیل ناظم منتخب ہوئے۔

پرامن پولنگ چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ پولنگ انتہائی پرامن رہی۔ دھاندلی کی کوئی شکایت نہیں ملی۔غیر جماعتی بنیادوں پر ہونے والے انتخابات میں تمام امیدواروں نے قواعد وضوابط کی مکمل پاسداری کی۔ کسی جماعت نے اپنے طور پر انتخابات میں حصہ لیا تو یہ اس کا اپنا مسئلہ ہے حکومت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

پرتشدد واقعات ملک کے مختلف علاقوں میں الیکشن تنازعات پر ہونے والے پرتشدد واقعات میں 2۔ افراد قتل 4 کونسلروں سمیت متعدد زخمی ہوئے۔جعلی ووٹ ڈالتے ہوئے 12 خواتین گرفتار ہوئیں۔ گوجرانوالہ اور کامونکی سے لیبر کونسلر بیلٹ پیپر پولنگ سٹیشن سے باہر لے جاتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ ضلع مظفرگڑھ میں مسلح افراد نے اپوزیشن کے ضلعی امیدوار پر حملہ کردیا۔

صنعتی ترقی کا جامع منصوبہ وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب میں صنعتی ترقی کے جامع پروگرام کو عملی شکل دی جا رہی ہے۔ حکومت صنعتکاروں کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے ذرائع مواصلات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ بیروزگاری کا خاتمہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی اپ گریڈیشن کی منظوری دے دی۔300 اضافی بستر اور برن یونٹ قائم کیا جائے گا۔

جناح ہاؤس دفتر خارجہ کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ ''جناح ہاؤس'' سے متعلق دعویٰ واپس نہیں لیا اور نہ ہی کسی شہری کو برطانیہ کے حوالے کیا گیا ہے عوام کے ''جناح ہاؤس'' کے ساتھ جذبات وابستہ ہیں۔

کینیڈا میں پراسرار وائرس کینیڈا میں پراسرار وائرس سے مزید 10۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں اس طرح ہلاک ہونے والوں کی تعداد 16 ہوگئی ہے۔

سمندری طوفان وسطی امریکہ اور میکسیکو میں سمندری طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 162 ہو گئی ہے۔ بارشوں کے باعث سیلاب آنے سے سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا۔سینکڑوں مکان منہدم ہوگئے اور ہزاروں افراد کو نقل مکانی کرنی پڑی۔

متعدی امراض عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ آئندہ 100 سالوں میں 40 کروڑ افراد متعدی امراض سے ہلاک ہو سکتے ہیں عالمی برادری اور حکومتیں کوشش کریں تو ان بیماریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ مہلک بیماریوں پر قابو نہ پایا گیا تو صورتحال خطرناک ہو سکتی ہے۔عوام خود صحت کے اصولوں پر عمل کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8/اکتوبر 2005ء	
طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:48

یورینیم افزودگی ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران یورینیم افزودگی کے حق سے دستبردار نہیں ہوگا

زدجام عشق
قیمت فی ڈبی -/400روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434 فیکس:6213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس:047-6212764 گھر:6211379

پریمیئر ایکسچینج کمپنی بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون:047-6212974-6215068

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

C.P.L 29-FD

نیشنل الیکٹرونکس
کی طرف سے خصوصی رمضان آفر +
شادی پیکج
رمضان المبارک میں تمام احمدی احباب کو رمضان آفر + شادی پیکج میں ڈسکاؤنٹ
فریج 10فٹ -/14200 TV "14 -/5300 مائیکروویو، اوون -/3000
استری پیناسونک -/900 کوکنگ رینج 5200، واشنگ مشین فل پلاسٹک باڈی 4000/
اے سی 15200 اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309 Mob:0345-4041121

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) تکہ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093